روایاتِ اقبال

ڈاکٹر محمد عبداللہ چغتائی

اقبال اکادمی پاکستان

جملہ حقوق محفوظ ہیں

ناشر : پروفیسر محمد منوّر
ناظم اقبال اکادمی پاکستان

طبع اوّل : ۱۹۷۷ء
طبع ثانی : ۱۹۸۹ء
مطبع : ایمان پرنٹرز، لاہور
تعداد : ۱۰۰۰
قیمت : ۵۵/- روپے

نگران طباعت
فرخ دانیال

سیلز آفس : اقبال اکادمی پاکستان ۱۱۶ میکلوڈ روڈ۔ لاہور۔ فون ۵۷۲۱۴

کے لیے تیار ہو گئے ، لیکن انھیں شبہ تھا کہ ارادہ طلاق کا کر چکے تھے ، شاید یہ طلاق وارد نہ ہو چکی ہو ۔ مجھے حکیم نورالدین کے پاس قادیان بھیجا کہ مسئلہ پوچھ آؤ ۔ مولوی صاحب نے کہا کہ شرعاً طلاق واقع نہیں ہوئی ۔ شبہہ ہو تو تجدید نکاح کر لو ۔ مولوی محمد حسین گجرات کے رہنے والے ، میرے لڑکوں کو عربی پڑھایا کرتے تھے ۔ میرے دفتر میں انھوں نے اس خاتون سے ڈاکٹر صاحب کا نکاح از سر نو پڑھایا ۔ میں پہلے سے سیالکوٹ کے لیے ایک کُوپا ریزرو کرا چکا تھا ۔ نکاح کے بعد ڈاکٹر صاحب منکوحہ کو لے کر سیالکوٹ چلے گئے ۔ آٹھ دن کے بعد تار آیا کہ میں آ رہا ہوں ۔ میں اسٹیشن پر لینے کے لیے گیا تو بڑی گرم جوشی سے ملے اور فرمایا :

I am Perfectly satisfied, I am in heaven.

(میں بالکل مطمئن ہوں ، بہشت میں آ گیا ہوں) ۔

۵

جب علامہ کی لدھیانے والی بیگم کا انتقال ہوگیا تو چوتھی شادی کا ارادہ ہوا ۔ میں اور ڈاکٹر صاحب نواب ذوالفقار علی خاں سے ملنے دہلی گئے ۔ ان سے مشورہ کیا کہ ڈاکٹر سبحان علی کی صاحبزادی کی شادی ابھی تک نہیں ہوئی ، وہاں پیغام دیا جائے ۔ نواب صاحب نے مجھ سے کہا کہ تم بات کرو ۔ چنانچہ میں اور ڈاکٹر صاحب لدھیانہ میں آترے ۔ میں نے ڈاکٹر غلام محمد سے بات کی تو